سولھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز سوموار 8 فروری 2010

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ اوقاف

## پچھلے آٹھ سالوں میں داتا دربار کی تعمیر پر اخراجات، دیگر تفصیلات

*174: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں داتا دربار پر پچھلے آٹھ سالوں میں تعمیر کے لئے کتنے ترقیاتی فنڈز خرچ ہوئے؟

(ب) مذکورہ دربار کی مذہبی امور کمیٹی کے ممبران کی تعداد کیا ہے، نام اور عہدے بتائے جائیں؟

(تاریخ وصولی 6 مئی 2008 تاریخ ترسیل 23 مئی 2008)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) داتا دربار لاہور پر پچھلے آٹھ سالوں میں ترقیاتی کاموں کی مد میں خرچ ہونے والی رقم مبلغ 3 کروڑ 33 لاکھ 90 ہزار روپے ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) حضرت داتا گنج بخش لاہور کے مزار کی امور مذہبہ کمیٹی کے ارکان کی تعداد 15 ہے جس کے چیئرمین جناب اسحاق ڈار ممبر سینٹ آف پاکستان ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 1 اگست 2008)

## ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کی اراضی و دیگر تفصیلات

*282: میاں نصیر احمد: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں مختلف مقامات پر محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلق مکمل فہرست ایوان میں پیش کی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی اراضی مختلف لوگوں کو الاٹ یا لیز پر دی جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی زمینوں کی دیکھ بھال کے لئے محکمے میں ایک علیحدہ ڈیپارٹمنٹ / ونگ موجود ہے، 2002 سے 2007 تک اس ڈیپارٹمنٹ / ونگ میں کام کرنے والے افسران واہلکاران کے ناموں اور عہدوں کی تفصیل ایوان کو فراہم کی جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی زمینوں پر محکمہ کے عملہ کی ملی بھگت سے ناجائز قبضے کروائے جاتے رہے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کے افسران واہلکاران زمینوں کی الاٹمنٹ یا لیز پر دینے کے کاروبار میں ملوث ہیں، 2002 سے 2007 تک الاٹ یا لیز ہونے والی زمینوں کے متعلق تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(و) اگر جزو "د" کا جواب اثبات میں ہے تو اس سے متعلق تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے کہ کہاں کہاں ناجائز قبضے ہوئے ہیں نیز کیا محکمہ ان زمینوں کو واگزار کرانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ز) اگر جزو "ہ" کا جواب اثبات میں ہے تو محکمے کو نقصان پہنچانے والے افسران واہلکاران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے نیز بدعنوان عناصر سے متعلق تفصیل ایوان کو فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2008 تاریخ ترسیل 31 مئی 2008)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع لاہور میں مختلف مقامات پر محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلق مکمل فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقات کے زیر تحویل وقف اراضیات برائے کاشت بعداز مشتہری و منادی بذریعہ نیلام عام سالانہ پٹہ پر دی جاتی ہیں۔ جبکہ کمرشل مقاصد کیلئے بھی اراضی بعداز وسیع مشتہری بذریعہ اخبار گڈول سکیم کے تحت لیز/کرایہ پر دی جاتی ہے۔ جس کے کرایہ میں ہر تین سال بعد 25% اضافہ ہوتا ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف کی زمینوں کی دیکھ بھال کیلئے ضلعی سطح پر منیجران اوقاف تعینات ہیں۔ زونل سطح پر زونل ایڈمنسٹریٹرز تعینات ہیں جبکہ صدر دفتر میں ایک شعبہ اسٹیٹ موجود ہے جو جملہ وقف اراضیات کا ریکارڈ مرتب کرتا ہے۔ شعبہ اسٹیٹ میں سال 2002ء سے 2007ء تک کام کرنے والے افسران /اہلکاران کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اگر کسی اراضی پر لینڈ مافیا ناجائز قبضہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تو فوری طور پر ضلعی انتظامیہ /پولیس کی مدد سے ناجائز قبضہ ختم کروایا جاتا ہے۔ حال ہی میں ضلعی انتظامیہ /پولیس کے تعاون سے موضع بھوبتیاں رائے ونڈ روڈ اور موضع ہنجروال ملتان روڈ میں ناجائز قبضے ختم کروائے گئے ہیں۔

(ہ) محکمہ اوقاف کا کوئی افسر یا اہلکار اراضیات کی الاٹمنٹ یا لیز پر دینے کے کاروبار میں ملوث نہ ہے۔ محکمانہ پالیسی کے مطابق وقف اراضیات بعداز وسیع مشتہری و منادی محکمانہ نیلام کمیٹی کے زیر نگرانی سالانہ پٹہ پر دی جاتی ہے۔ جبکہ کمرشل مقاصد کیلئے بعداز وسیع تر مشتہری و منادی بزریعہ اخبار محکمانہ نیلام کمیٹی کے زیر نگرانی گڈول سکیم کے تحت پٹہ /کرایہ پر دی جاتی ہیں۔ جن کے کرایہ میں ہر تین سال بعد 25% اضافہ کیا جاتا ہے تفصیل برنشان "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) محکمہ کا کوئی افسر /اہلکار ناجائز قبضے کروانے میں ملوث نہ ہے۔

(ز) اس کا جواب جز (ہ) میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 1 اگست 2008)

## فیصل آباد میں گورنمنٹ جامعہ چشتیہ ہائی سکول سے ملحقہ اوقاف کی زمین پر قبضہ کا مسئلہ و دیگر تفصیلات

*1384: محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد میں گورنمنٹ جامعہ چشتیہ ہائی سکول سرگودھا روڈ سے ملحقہ محکمہ اوقاف کی زمین ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول سے ملحقہ اوقاف کی زمین لیز یا ٹھیکے پر دی گئی ہے اگر ہاں تو کسے کتنے سالہ لیز پر کتنے کرایہ /پٹہ پر اور کن شرائط کے مطابق دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اوقاف کی زمین کے علاوہ بھی پٹہ داروں نے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان پٹہ داروں سے ناجائز قبضہ واگزار کروانے اور ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2008 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2008)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) گورنمنٹ جامعہ چشتیہ ہائی سکول سرگودھا روڈ فیصل آباد سے ملحقہ محکمہ اوقاف (مسلم) پنجاب کے زیر تحویل کوئی رقبہ نہیں ہے۔

(ب) ایضا

(ج) ایضا

(د) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 2فروری2009)

ضلع ملتان،اوقاف کے زیر انتظام مساجد / دربار اور پراپرٹی کی تفصیل

*1632: محترمہ نرگس پروین اعوان: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل کون کون سے دربار اور مساجد ہیں؟

(ب) محکمہ اوقاف کی کس کس جگہ زرعی اور سکنی اراضی کتنی ہے؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کی کتنی دکانیں کس کس جگہ ہیں؟

(د) اگر محکمہ اوقاف کی ضلع ہذا کی آمدن مالی سال 07-2006 اور 08-2007 کی تفصیل مع اخراجات بیان کریں؟

(ہ) ضلع ہذا میں کتنی زرعی اراضی ٹھیکہ پر دی گئی ہے کس کس کو دی گئی ہے اس سے سالانہ آمدن کتنی ہوتی ہے؟

(و) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام 29 دربار اور مساجد ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ملتان میں محکمہ اوقاف کے زیر تصرف کل اراضی 1587 ایکڑ 4 کنال 19 مرلے ہے اور 756 کچے پکے مکانات، 13 فلیٹ، 9 کوارٹر ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع ملتان میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام کل 679 دوکانیں، 5 کھوکھے، 6 تھلہ جات ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ اوقاف کی ضلع ہذا کی آمدن مالی سال 07۔2006 اور 08۔2007 کی تفصیل مع اخراجات درج ذیل ہے۔

| سال | آمدن | خرچ |
|---|---|---|
| 07۔2006 | 31163424/۔روپے | 25931252/۔روپے |
| 08۔2007 | 32766038/۔روپے | 26554576/۔روپے |

(ہ) محکمہ اوقاف ملتان زون کا کل رقبہ جو ٹھیکہ پر ہے 969 ایکڑ 3 کنال 0 مرلے کل سالانہ آمدن۔ 4168400/ روپے ہے۔

(و) ضلع ملتان محکمہ اوقاف کے زیر انتظام کل 1007 کنال 19 مرلے وقف زرعی اراضی پر ناجائز قابضین قابض ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2009)

## لاہور مینجر اوقاف میاں میر سرکل کی تفصیلات

*1853: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مینجر اوقاف میاں میر سرکل کو سال 07-2006 اور 08-2007 کے دوران کتنی رقم حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی، یہ رقم کن کن مدات پر خرچ ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم مذکورہ سرکل کے مزارات کی تعمیر و مرمت پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم مذکورہ سرکل کی مساجد کی تعمیر و مرمت پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم گاڑیوں کی مرمت، پٹرول اور تیل پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم یوٹیلیٹی بلوں کی ادائیگی پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008)

جواب

وزیراوقاف

(الف)حکومت کی طرف سے حضرت میاں میر سرکل کو کوئی رقم گرانٹ نہ کی گئی ہے۔

(ب)تعمیر ومرمت پر خرچ کردہ رقم کی فہرست "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)تعمیر ومرمت پر خرچ کردہ رقم کی فہرست "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان ملازمین کے ٹی اے ڈی اے پر کوئی خرچ نہ ہوا ہے تنخواہوں کی مد میں سال 07۔2006 میں مبلغ۔/4945700روپے اور سال 08۔2007 میں ۔/6987600روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ہ)سرکاری طور پر کوئی گاڑی فراہم نہ کی گئی ہے جس بنا پر اس مد میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی۔

(و)اخراجات یوٹیلیٹی بلز سال 07۔2006 مبلغ۔/8500روپے اخراجات یوٹیلیٹی بلز سال 08۔2007 مبلغ۔/9350روپے۔

(تاریخ وصولی جواب 13فروری 2009)

لاہور۔میاں میر سرکل کی اراضی ودیگر تفصیلات

*1854:جناب محمد نوید انجم:کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)محکمہ اوقاف میاں میر سرکل میں کتنی اراضی محکمہ کی کس کس جگہ اور کتنی ہیں؟

(ب)اس سرکل میں کتنی اور کس کس جگہ دکانیں ہیں؟

(ج)اس سرکل میں اراضی اور دکانوں کی آمدن سال 07-2006-اور 08-2007 کی تفصیل بیان کریں؟

(د)کتنی اراضی اور دکانوں پر کن کن لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور کب سے؟

(ہ)جب لوگوں نے ناجائز قبضہ کیا تھا تو محکمہ کے متعلقہ ملازمین نے قبضہ واگزار کروانے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے تھے؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3نومبر 2008)

جواب

وزیراوقاف

(الف)دربار حضرت میاں میر سرکل میں وقف اراضیات کی تفصیل "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)فہرست "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)وقف اراضی اور دکانوں کی آمدن کی تفصیل منسلکہ "الف"و"ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حق نواز ٹرسٹ سے ملحقہ 44کنال 9مرلہ اراضی برائے کاشت لیز پر دی جاتی تھی۔ سابقہ پٹہ دار کی جانب سے عدالتی چارہ جوئی پر معاملہ تقریباً10 سال تک زیر کارروائی عدالت رہا۔اس دوران لوگوں نے اراضی کے کچھ حصہ پر مکانات تعمیر کر لئے۔اس طرح ان لوگوں کے زیر قبضہ رقبہ 8کنال 6مرلہ 138مربع فٹ ہے۔ جن کے نام درج ذیل ہیں:

1۔ محمد نذیر2۔ دلدار احمد خاں3۔ محمد اعجاز ولد مختار شاہ4۔ محمد عباس ولد محمد اسحاق5۔ شریف مسیح6۔ پرویز مسیح ولد دتہ مسیح7۔ رشید مسیح ولد خورشید مسیح8۔ برکت مسیح ولد مٹھو9۔ صدیق مسیح ولد حاکم مسیح10۔ صدیق مسیح ولد رحمت مسیح۔11۔ لیاقت مسیح ولد فقیر مسیح12۔ حنیف بی بی13۔ ملک محمد شفیع ولد ہیرا۔ علاوہ ازیں دکانات پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(ہ)عدالت میں مقدمہ زیر سماعت ہونے کی وجہ سے ان کے خلاف کارروائی متعلقہ ملازمین عمل میں نہ لاسکے۔البتہ انہیں بید خلی کے نوٹس زونل دفتر سے جاری کئے گئے۔ جملہ ناجائز قابضین میں سے اس وقت بھی محمد نذیر احمد ولد سردار نے عدالت عالیہ میں رٹ دائر کرتے ہوئے حکم امتناعی کی درخواست گذاری ہے اور معاملہ عدالت میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10جنوری2009)

لاہور۔دربار حضرت شاہ جمال کی تفصیلات

*1899: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور میں واقع دربار حضرت شاہ جمال کے مزار کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) سال 2007اور 2008 میں اس دربار سے کتنی رقم اکٹھی کی گئی، سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ اس دربار سے حاصل ہونیوالی رقم سے غریب اور مستحق افراد کوزکوۃ بھی دی جاتی ہے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ اس مزار کی دیکھ بھال کے لئے عملہ سرکاری ہے دربار پر کام کرنے والے افراد کی تفصیل مع نام، اور گریڈ فراہم کیا جائے؟

(ہ) سال 2007اور 2008 میں دربار کی تزئین وآرائش پر کتنی رقم خرچ کی گئی، سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2008)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) مسجد / مزار شاہ جمال کو محکمہ اوقاف نے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر (32)3اوقاف 06/

مورخہ 60-12-27 کو محکمانہ تحویل میں لیا۔ مسجد / مزار شاہ جمال کا کل رقبہ 08 کنال 10 مرلے ہے۔

(ب) دربار شریف سے سال 08-2007 اور یکم جولائی 2008ء تا 31 اکتوبر 2008ء کے دوران حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

| سال 08-2007 | یکم جولائی 08ء تا 31 اکتوبر 08 |
|---|---|
| کرایہ۔ /81930 روپے | کرایہ۔ /76450 روپے |
| کیش بکس۔ /1737426 روپے | کیش بکس۔ /1749068 روپے |
| حفاظت پاپوش۔ /375200 روپے | حفاظت پاپوش۔ /412800 روپے |
| گلفروشی۔ /190100 روپے | گلفروشی۔ /209000 روپے |
| متفرق۔ / 15000 روپے | متفرق۔ /15000 روپے |
| کل آمدن۔ /2399656 روپے | کل آمدن۔ /2462318 روپے |

(ج) محکمہ اوقاف پنجاب کی طرف سے کسی فرد کو زکوۃ کی ادائیگی نہیں کی جاتی اس کے لئے علیحدہ محکمہ زکوۃ ہے تاہم محکمہ اوقاف پورے پنجاب سے حاصل ہونے والی آمدن فلاحی کاموں پر بھی خرچ کرتا ہے۔ مزار شاہ جمال کے ساتھ ایک فری سکول اور ایک فری ڈسپنسری چل رہی ہے۔ سکول میں تین سو سے زائد بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(د) یہ درست ہے کہ دربار ہذا پر دیکھ بھال کے لئے سرکاری عملہ تعینات ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

| نام اہلکار | عہدہ | سکیل | عرصہ تعیناتی |
|---|---|---|---|
| محمد ضیاء اللہ | خطیب / امام | یومیہ اجرت | 2.5 سال |
| محمد اعجاز حسین شاہ | موذن | 5 | ایک ماہ |
| محمد زاہد بھٹی | نگران | 1 | ڈیڑھ ماہ |
| سلیم احمد | چوکیدار | 1 | ڈیڑھ سال |

(ہ) سال 08-2007ء میں دربار حضرت شاہ جمال سے ملحقہ 11 عدد نئی دکانات تعمیر کی گئیں جن پر مبلغ -/2035500 روپے خرچ آئے۔ تاہم دربار شریف کے سالانہ عرس مبارک کے موقع پر تزئین و آرائش پر مبلغ -/100000 روپے اور مسجد -/41500 روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جنوری 2009)

پی پی 144 دربار کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*1900: محترمہ راحیلہ خادم حسین کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) حلقہ پی پی 144 میں واقع دربار حضرت ایشاں کے دربار کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس دربار سے ملحقہ زمین میں لوگوں نے ناجائز طور پر قبضہ کر کے مکانات تعمیر کر لئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ مزار محکمہ اوقاف کی ملکیت میں نہ ہے بلکہ اس پر کچھ لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مزار کی چار دیواری ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور ارد گرد کے رہائشیوں نے گزرگاہ بنالی ہے؟

(ہ)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس دربار کو سرکاری تحویل میں لے کر اس کے تحفظ اور اس کی دیکھ بھال کے لیے سرکاری سٹاف مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اسکی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2008)

جواب

وزیر اوقاف

(الف)دربار حضرت ایشاں صاحب کا کل رقبہ تعدادی 06 کنال 07 مرلہ ہے۔

(ب)دربار سے ملحقہ وقف رقبہ پر سروالا گنبد رقبہ تعدادی 06 کنال 7 مرلہ ملازمین اوقاف کو رہائشی مقاصد کے لئے 99 سالہ لیز پر پلاٹ الاٹ کئے گئے۔ ملازمین اوقاف نے الاٹ شدہ پلاٹ Sublet کر دیئے تو سال 90-1989ء میں پرائیویٹ لوگوں نے رقبہ پر ناجائز گھر تعمیر کر لیئے۔

(ج)دربار محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے۔

(د)بطرف قبرستان دیوار شکستہ تھی جو کہ اب تعمیر ہو چکی ہے۔

(ہ)دربار شریف محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے اس کے تحفظ و نگہداشت کے لئے دربار شریف اور مسجد میں محکمہ اوقاف کا عملہ تعینات ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جنوری 2009)

حضرت میاں میر دربار کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*1964: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حضرت میاں میر دربار کے مزار کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب)حضرت میاں میر کے دربار سے ملحقہ قبرستان کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ج)متذکرہ دربار کے کتنے رقبے پر قبریں بنی ہوئی ہیں نیز کتنی جگہ ابھی خالی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(د)کیا یہ درست ہے کہ قبرستان کی جگہ پر متعدد لوگ قابض ہیں؟

(ہ)قبرستان پر ناجائز قابضین سے جگہ خالی کروانے کے لے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 7اکتوبر2008تاریخ ترسیل 8نومبر2008)

جواب

وزیراوقاف

(الف)دربار حضرت میاں میر لاہور کا کل رقبہ 25کنال 01مرلہ 198مربع فٹ ہے۔

(ب)دربار شریف کی باؤنڈری کے اندر قبرستان تقریباً02کنال 10مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔

(ج)قبرستان میں اب مزید قبروں کو کوئی گنجائش نہ ہے اور نہ ہی کوئی جگہ خالی ہے۔

(د)قبرستان کی جگہ پر کوئی قابض نہ ہے۔

(ہ)قبرستان کی جگہ پر کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10جنوری2009)

شورکوٹ۔ محکمہ اوقاف کی اراضی اور درختوں کی تعداد و تفصیل

*2292:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ اوقاف شورکوٹ سرکل میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے اور اس پر کتنے درخت تھے ان میں سے کتنے چوری ہو چکے؟

(ب) محکمہ کی پراپرٹی کی ذمہ داری کن کن افسران کی ہے شورکوٹ سرکل سے جتنے درخت چوری ہوئے ہیں، کیا اس بارے میں محکمہ نے کوئی انکوائری کروائی ہے، اگر نہیں تو کیوں کیا ذمہ دار افسران کے خلاف محکمہ نے کوئی کارروائی کی ہے؟

(تاریخ وصولی 27نومبر2008تاریخ ترسیل 16جنوری2009)

جواب

وزیراوقاف

(الف) محکمہ اوقاف شورکوٹ سرکل کی کل وقف املاک 12عدد ہیں ان سے ملحقہ وقف اراضی 6682ایکڑ 1کنال 11مرلے پر مشتمل ہے۔ان میں سے ایک وقف پراپرٹی

دربار حضرت شاہ صادق نہنگ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ ہے، جس سے ملحقہ رقبہ تحصیل شورکوٹ کے 14 مواضعات میں واقع ہے جو کہ 6316 ایکڑ 3 کنال 16 مرلے ہے اس دربار اور اس سے ملحقہ اراضی کو محکمہ نے 1960ء میں اپنی تحویل میں لیا مگر محکمہ کو اس اراضی کا دخل قبضہ حاصل نہ ہو سکا۔ جو کہ بلآخر بعد از طویل مقدمہ بازی سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ کی روشنی میں دسمبر 1998ء میں حاصل ہوا۔ محکمہ نے وہ لوگ جو اس وقت اس اراضی کو کاشت کر رہے تھے ان کو محکمہ کا پٹہ دار بنالیا۔ انہوں نے ہائی کورٹ لاہور میں مقدمہ دائر کیا اور مؤقف اختیار کیا کہ زرعی اصلاحات کی روشنی میں یہ رقبہ ان کا ملکیتی ہے اور عدالت عالیہ لاہور نے مورخہ 10-10-2000 ان کے حق میں فیصلہ دے دیا جس کے خلاف محکمہ نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی اور سپریم کورٹ نے محکمہ کو ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف عارضی حکم امتناعی دے دیا جس پر سماعت جاری رہی اور مورخہ 01-06-05 کو سپریم کورٹ نے محکمہ کی اپیل خارج کر دی۔ اس پر ان لوگوں نے ان اراضیات پر قبضہ کر لیا اور محکمہ کو پٹہ ادا کرنا بند کر دیا۔ اس وقت ان 14 مواضعات کی اراضی پر 16916 درخت موجود تھے اس فیصلہ کی وجہ سے چونکہ اس اراضی پر محکمہ کنٹرول نہ رہا لہذا ان میں سے درخت چوری ہونا شروع ہو گئے۔ اس دوران محکمہ اس مقدمہ کے سلسلہ میں سپریم کورٹ ڈبل بنچ میں گیا اور سپریم کورٹ ڈبل بنچ نے سپریم کورٹ سنگل بنچ کا مورخہ 01-06-05 کا فیصلہ کالعدم قرار دیتے ہوئے مورخہ 26-04-06 یہ مقدمہ ہائی کورٹ کو ریمانڈ کر دیا۔ جو کہ ابھی تک ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ اس وقف اراضی سے جو درخت چوری کاٹے گئے وہ مورخہ 01-06-05 تا 26-04-06 کے دوران کاٹے گئے۔ کاٹے جانے والے درختوں کا پتہ چلانے کے لئے درختوں کی گنتی شروع کی گئی کل رقبہ میں سے 1475 ایکڑ رقبہ کے درخت گنے گئے اس 1475 ایکڑ رقبہ میں سے 1851 درخت چوری ہو چکے ہیں باقی رقبہ 4841 ایکڑ 3 کنال 16 مرلے میں محکمہ کے 15065 درخت موجود ہونا تھے۔ چونکہ بوجہ مقدمہ زیر سماعت ہائی کورٹ لاہور ناجائز قابضین محکمہ کو اس اراضی میں داخل نہیں ہونے دیتے بدیں وجہ اس اراضی

میں سے چوری ہونے والے درختوں کا پتہ نہیں چل رہا جونہی ہائی کورٹ سے اس مقدمہ کا فیصلہ ہو گا تو ان درختان کی از سر نو گنتی کی جائے گی۔

(ب) محکمہ اوقاف کے زیر تحویل وقف املاک کا کسٹوڈین مینجر اوقاف ہوتا ہے شور کوٹ سرکل سے چوری ہونے والے درختوں کی ابتدائی انکوئری زونل ناظم اوقاف فیصل آباد نے کی اور انکوائری رپورٹ بذریعہ مراسلہ نمبر 1867 مورخہ 06۔10۔17 صدر دفتر ارسال کی اور اس ابتدائی انکوائری میں رانا محمد سرور مینجر اوقاف شور کوٹ کو ان درختوں کی چوری کا ذمہ دار قرار دیا۔ صدر دفتر نے محمد سرور مینجر اوقاف شور کوٹ کے خلاف PEEDA ایکٹ 2006ء کے تحت انکوائری کا آغاز کیا اور مسٹر محمد رضوان شریف ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن اوقاف پنجاب کو مورخہ 08۔05۔24 انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا۔ انہوں نے مورخہ یکم جولائی 2008ء مسٹر محمد سرور کو چارج شیٹ کیا اور یہ انکوائری زیر کارروائی ہے اور گواہان کے بیانات قلمبند کئے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2009)

چنیوٹ۔وقف اراضی سے درختوں کی چوری کا مسئلہ

*2293: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) وقف اراضی ملحقہ فضل الہیٰ ہسپتال چنیوٹ پر محکمہ اوقاف کی ملکیت کتنے درخت تھے، ان میں سے کتنے درخت نیلام کئے جا چکے ہیں اور کتنے درخت چوری ہو چکے ہیں کیا اس بارے میں محکمہ کے ریکارڈ میں کوئی ایسی اطلاع ہے؟

(ب)چوری شدہ درختوں کی مالیت کیا تھی اور کیا چوری کرنے والے یا کروانے والے شخص کی نشاندہی ہو چکی، اگر ہو چکی ہے تو محکمہ نے اس کے خلاف کیا کارروائی کی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف)وقف اراضی ملحقہ فضل الٰہی ٹرسٹ چنیوٹ پر کل 18 عدد درخت از قسم شیشم 16 عدد ایک برگد اور ایک برناں تھے ان میں سے محکمہ اوقاف نے کوئی درخت بذریعہ نیلام عام فروخت نہ کیا ہے مسمی شیخ خورشید اسلم ولد میاں محمد اسلم کرایہ دار نے یہ درخت مورخہ 06-12-15 کو کاٹ لیئے تھے۔

(ب)12 عدد درخت از قسم شیشم مورخہ 06-12-15 کو کاٹے گئے تھے ان درختوں کا تخمینہ محکمہ جنگلات جھنگ سے مورخہ 07-06-29 کو لگوایا گیا جو مبلغ۔/153000 روپے ہے۔6 عدد درختوں کا تخمینہ محکمہ جنگلات نے لگوانے کے لئے مراسلہ مورخہ 08-12-17 کو جاری کیا گیا ہے لیکن تاحال تخمینہ موصول نہ ہوا ہے۔یہ تمام درخت مسمی شیخ خورشید اسلم ولد میاں محمد اسلم کرایہ دار نے بالترتیب مورخہ 06-12-15 اور 08-09-01 کو کاٹے ہیں۔ محکمہ نے مسمی شیخ خورشید اسلم کے خلاف 06-12-18 کو پرچہ درج کروانے کے لئے ایس ایچ او تھانہ سٹی چنیوٹ، اے ایس پی چنیوٹ پولیس اور، ڈی پی او جھنگ اور ڈی آئی جی فیصل آباد کو تحریر کیا۔آخری مراسلہ اے ایس پی چنیوٹ کو برائے اندراج ایف آئی آر تحریر کیا جو مورخہ 08-09-04 کو تحریر کیا گیا۔ لیکن آج تک پرچہ درج نہ ہوا۔ناظم اوقاف سرگودھا زون نے بذریعہ حکم نمبری اے ایس زیڈ۔1(7)77/ایل آر/6737 مورخہ 08-12-04 کو کرایہ داری منسوخ کر دی۔مزید لیز پر دیتے وقت ۔/154500 روپے بذریعہ رسید نمبری 174736/1748 مورخہ 1991-03-02 پیشگی زر ضمانت وصولی کی گئی تھی جو آج تک اسے ادا نہ کی گئی ہے۔ بحق محکمہ اوقاف ضبط کر لی گئی ہے جس کے خلاف شیخ خورشید اسلم نے چیف ایڈمنسٹریٹر

اوقاف پنجاب کے پاس اپیل دائر کر رکھی ہے۔ جس کی سماعت کی تاریخ 09۔01۔10 مقرر تھی۔ڈائریکٹر اسٹیٹ اوقاف پنجاب نے کرایہ دار کا مؤقف سننے کے لئے آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 09۔02۔04 مقرر کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2009)

قصور-بابا بلھے شاہ کے مزار پر پارکنگ ٹھیکہ کی تفصیلات

*2503: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں بابا بلھے شاہ کے مزار پر پارکنگ کے ٹھیکے دار اور کمپنی کا نام بتایا جائے؟

(ب) پارکنگ کا ٹھیکہ کن کن شرائط پر دیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) پارکنگ فیس کس کیٹیگری کے حساب سے وصول کی جارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع قصور میں بابا بلھے شاہ کے مزار پر پارکنگ کے ٹھیکیدار کا نام اشفاق حسین ولد برکت علی ہے۔ ٹھیکیدار کی کوئی کمپنی نہ ہے۔

(ب) کار پارکنگ کے ٹھیکہ کی شرائط برفلیگ "الف" درج ذیل ہیں:-

پرچم "الف"

شرائط نیلام ٹھیکہ کار سٹنیڈ

1-نیلام میں حصہ لینے کے خواہشمند حضرات کو بولی دینے سے قبل مبلغ-/75000 روپے بطور زر ضمانت افسر نیلام کنندہ کے پاس پیشگی جمع کرانا ہوں گے جو بعد از اختتام بولی ناکام بولی دہندگان کو واپس کر دیئے جائیں گے۔

2-آفیسر نیلام کنندہ کو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ بغیر کوئی وجہ بتائے بولی کو مسترد کر دے یا کارروائی نیلام آئندہ تاریخ تک ملتوی کر دے۔

3-محکمہ اوقاف کے ملازم یا باقیداران اوقاف نیلام میں حصہ لینے کے اہل نہ ہوں گے۔

4-بولی کی سالم رقم کامیاب بولی دہندہ کو موقع پر جمع کرانا ہو گی اگر وہ سالم رقم ٹھیکہ جمع کرانے میں ناکام رہا تو اس کی زر ضمانت بحق محکمہ اوقاف ضبط کر لی جائے گی اور بولی کے اعتبار سے دوسرے نمبر پر آنے والے بولی دہندہ کو اپنی آخری بولی کے مطابق رقم جمع کرانے کو کہا جائے گا اگر وہ بھی سالم رقم جمع نہ کرا سکا تو اس کی بھی زر ضمانت بحق محکمہ اوقاف ضبط کر لی جائے گی۔

5-آخری بولی تابع منظوری افسر مجاز ہو گی۔

6-ٹھیکہ کی مدت یکم جولائی 2008 تا 30 جون 2009 ہو گی۔بعد از اختتام مدت ٹھیکیدار خود بخود بید خل تصور ہو گا اور اسے کسی قسم کا کوئی نوٹس دینے کی ضرورت نہ ہو گی۔

7-ٹھیکیدار سائیکل کے لئے مبلغ-/2 روپے، موٹر سائیکل کے لئے مبلغ-/5 روپے اور کار کے لئے مبلغ-/10 روپے اجرت وصول کرے گا اور اس سے زائد ہر گز نہ لے گا۔

8-بولی میں حصہ لینے والے اشخاص کو اپنا شناختی کارڈ ہمراہ لانا ہو گا۔

9-دوران مدت ٹھیکہ محکمہ انتظامی امور کے تحت ٹھیکیدار کی مقررہ جگہ تبدیل کر کے اسے متبادل جگہ فراہم کر سکتا ہے۔جس پر ٹھیکیدار کو کوئی اعتراض نہ ہو گا۔

10-ٹھیکیدار کسی دوسرے شخص کو ٹھیکہ منتقل کرنے کا مجاز نہ ہو گا۔

11-بولی کی رقم نقدی کی صورت میں وصول کی جائے گی چیک یا بینک ڈرافٹ قابل قبول نہ ہو گا۔

12-ٹھیکیدار اور اس کے کارندے دربار کے تقدس کو ہر حال میں مقدم رکھنے کے پابند ہوں گے اور زائرین سے خوش اخلاقی کا مظاہرہ کریں گے۔

13-ٹھیکیدار کو محکمہ کی بجلی استعمال کرنے کی قطعی اجازت نہ ہو گی البتہ وہ سب میٹر کے لئے محکمہ سے رجوع کر سکتا ہے اور استعمال شدہ بجلی کل بل ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

14 محکمہ اوقاف و دیگر سرکاری گاڑیاں اجرت نہ دیں گی۔

(ج) پارکنگ فیس درج ذیل کیٹیگری کے حساب سے وصول کی جا رہی ہے:-

1-کار -/10 روپے

2-موٹر سائیکل -/5 روپے

3-بائیسکل -/2روپے

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2009)

داتا دربار کمپلیکس لاہور میں ڈیلی ویجز ملازمین کے مسائل

*2821: خواجہ عمران نذیر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) داتا دربار کمپلیکس لاہور میں کتنے ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان ملازمین کو 4500 روپے ماہانہ تنخواہ پر ملازم رکھا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان ملازمین کو 2000 / 1800 روپے ماہانہ تنخواہ دی جا رہی ہے؟

(د) کیا حکومت اس کی تحقیقات کروانے اور ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین کو پوری تنخواہ کی ادائیگی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2009 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) داتا دربار زون میں 76 ملازمین ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں جن کے نام اور پتہ جات کی تفصیل منسلکہ دو صفحات پر درج ہے- دو صفحات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں-

(ب) یہ درست نہ ہے- دربار شریف میں ڈیلی ویجز ملازمین کو حکومت / محکمانہ طور پر منظور شدہ شرح کے مطابق سیکیورٹی گارڈ کو تقریباً مبلغ -/5425 روپے جب کہ سیکیورٹی سپروائزر کو تقریباً مبلغ -/7905 روپے ادائیگی کی جاتی ہے-

(ج) ملازمین (ڈیلی ویجز، کنٹریکٹ یا ریگولر) کو دی جانے والی تنخواہوں کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے جب کہ تمام ملازمین کی تنخواہوں کے لئے رقم باقاعدہ طور پر بجٹ میں مختص شدہ ہوتی ہے- جس کے مطابق کی گئی ادائیگیوں کا باقاعدہ آڈٹ کیا جاتا ہے-

(د) زونل دفتر اوقاف، داتا دربار لاہور میں ہر ملازم کو حسب ضابطہ پوری تنخواہ دی جاتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2009)

تحصیل صادق آباد میں محکمہ کی اراضی و دیگر تفصیلات

*2830: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کی ملکیتی اراضی کتنی اور کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے-ان قابضین کے نام اراضی اور جگہ کی تفصیل فراہم کی جائے اور یہ اراضی کب تک واگزار کروائی جائے گی آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 7 فروری 2009 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل اراضی 265 ایکڑ 6 کنال 17 مرلے ہے جو کہ موضع ولہار، گوٹھ عالو، صمدانی، آدم صحابہ اور چک نمبر P-147 میں واقع ہے- تفصیل درج ذیل ہے:-

تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کی ملکیتی اراضی کتنی اور کہاں کہاں واقع ہے کی تفصیل

| نمبر شمار | نام وقف | موضع | تحصیل | ٹوٹل رقبہ بمطابق نوٹیفیکیشن K- M- A |
|---|---|---|---|---|
| 1 | جامع مسجد ولہار | ولہار | صادق آباد | 16-1-15 |
| 2 | جامع مسجد گوٹھ عالو | گوٹھ عالو | ایضا | 17-6-48 |
| 3 | عبدالقادر جیلانی | آدم صحابہ | ایضا | 17-1- |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | | 7 |
| 4 | وقف گیلانی | صمدانی | ایضا | 0 ۔ 4 ۔ 49 |
| 5 | امور مذہبیہ | آدم صحابہ | ایضا | 0 ۔ 3 ۔ 121 |
| 6 | مولوی احمد یار والی | چک نمبر 147/P | ایضا | 17 ۔5 ۔ 23 |
| | | | کل میزان | 17۔ 6 ۔ 265 |

(ب) تحصیل صادق آباد میں کسی وقف اراضی پر کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2009)

پی پی 288 میں محکمہ اوقاف کی اراضی و دیگر تفصیلات

*2833: میاں شفیع محمد: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 288 رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے اور کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) کتنی زمین پر ناجائز قابضین نے قبضہ کیا ہوا ہے، قابضین کے نام، اراضی اور جگہ کی تفصیل فراہم کی جائے اور یہ کب تک واگزار کروالی جائے گی، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) حلقہ پی پی 288 رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کی 4404 ایکڑ 10 مرلے وقف اراضی ہے جس کی تفصیل برفلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ناجائز قابضین کے نام اور ان کے زیر قبضہ زمین کی فہرست برفلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ موضع تتار چاچڑ میں 5 کنال رقبہ پر امام بارگاہ، مسجد، مدرسہ اور عید گاہ تعمیر ہیں۔ جس کو گرائے جانے سے مذہبی انتشار پیدا ہونے کا خدشہ ہے اور موضع

ظاہر پیر، محمد خان میں 1973 کے سیلاب کے بعد لوگوں نے بستیاں تعمیر کر لیں جنہیں بے دخلی کے نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں-مزید براں یہ کہ موضع ظاہر پیر میں وقف اراضی کا دعویٰ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو زیر کارروائی ہے-فیصلہ ہونے پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2009)

ضلع سیالکوٹ میں مزارات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2873:رانا آصف محمود: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے مزار محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) ان مزارات کی سال 08-2007 اور 09-2008 کے اخراجات اور آمدن بتائیں؟

(ج) ان مزارات کی مرمت اور تعمیر پر ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(د) کتنے مزارات کی عمارات خستہ حال ہیں نیز حکومت ان عمارات کی تعمیر کیلئے کیا اقدامات کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام 14 مزارات ہیں جن کی تفصیل برفلیگ "الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) ان مزارات کی سال 08-2007 اور 09-2008 کی آمدن و اخراجات کی تفصیل برفلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) ان دو سالوں کے دوران ان مزارات کی مرمت اور تعمیر پر-/1318000 روپے خرچ کئے گئے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال 08-2007 -/1118000 روپے

سال 09-2008 -/200000 روپے

(د) ضلع سیالکوٹ میں کوئی مزار خستہ حالت میں نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2009)

ضلع رحیم یار خان محکمہ کی اراضی ودیگر تفصیلات

*2981: جناب جاوید حسن گجر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کی کتنی زرعی و سکنی اراضی و دیگر پراپرٹی ہے، اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مذکورہ زمین / پراپرٹی کو لیز / ٹھیکہ پر دینے کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ج) محکمہ کی کتنی زمین پر کن لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے، وہ کتنے سال سے ناجائز قابض ہیں کیا حکومت یہ اراضی / پراپرٹی واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2009 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 14244 ایکڑ 14 مرلے وقف اراضی ہے اور 157 کمرشل یونٹس ہیں جب کہ 35 رہائشی یونٹس ملحقہ جامع مسجد نظامت ہیں۔ تفصیل برنشان "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ وقف اراضیات بعد از وسیع مشتہری منادی بذریعہ اخبار / اشتہار ہر سال بذریعہ نیلام عام پٹہ پر دی جاتیں ہیں اور نیلام عام آفیسران اوقاف / محکمہ مال کی زیر نگرانی ہوتا ہے۔

(ج) وقف اراضی پر کل 790 افراد ناجائز قابض ہیں۔ جب کہ ان کے زیر قبضہ 86 ایکڑ اراضی ہے۔ اراضی پر 1960 سے اور 1973 سے لوگ بوجہ سیلاب قابض آ رہے ہیں۔ ناجائز قابضین کو نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں۔ تفصیل برنشان "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2009)

موضع کڑک محمدی اور لونانوالا تحصیل چنیوٹ میں محکمہ کی اراضی و دیگر تفصیلات

*3131: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موضع کڑک محمدی اور لونانوالا تحصیل چنیوٹ میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے، کتنی نہری اور کتنی چاہی ہے، تفصیل موضع وائز بتائیں؟
(ب) یہ اراضی کن کن افراد کو پٹہ / لیز / ٹھیکہ پر دی گئی ہے ان کے نام و پتہ جات بتائیں؟
(ج) یہ اراضی کتنے عرصہ کے لئے لیز / پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی ہے؟
(د) کیا اس کو لیز / پٹہ / ٹھیکہ پر دینے سے قبل اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا تو ان کی نقل فراہم کریں؟
(ہ) 2005 سے آج تک اس اراضی سے کتنی آمدن سالانہ ہوئی ہے اور فی ایکڑ کتنی رقم سالانہ بنتی ہے؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ یہ اراضی اس علاقہ کی مارکیٹ ریٹ سے کافی کم قیمت پر پٹہ / لیز / ٹھیکہ پر دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 20 مئی 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) موضع کڑک محمدی شریف چنیوٹ میں 2769 کنال 18 مرلے زرعی اراضی محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے جو کہ نل چاہی ہے۔لونانوالہ میں محکمہ اوقاف مسلم کی کوئی اراضی نہ ہے۔
(ب) رقبہ تعدادی 2769 کنال 18 مرلے از خریف 2006ء تا ربیع 2013ء تک ٹیوب ویل سکیم پر عرصہ سات سال کے لئے مولانا محمد رحمت اللہ ولد مولانا محمد ذاکر سکنہ جامع مسجد محمدی شریف کو نیلام عام میں دی گئی ہے۔
(ج) یہ اراضی ٹیوب ویل سکیم پر محکمانہ پالیسی کے مطابق از خریف 2006ء تا ربیع 2013ء تک نیلام عام میں دی گئی ہے۔

(د)یہ درست ہے کہ اس رقبہ کو ٹھیکہ مستاجری پر دینے سے قبل اخبار روزنامہ "دن" میں اشتہار شائع کرایا گیا تھا۔

جو برفلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ہ)عرصہ 2005ء سے اس رقبہ سے حاصل ہونے والی آمدن مندرجہ ذیل ہے:۔

| سال | آمدن |
|---|---|
| از خریف 2005 تا ربیع 2006 | -/849150 روپے |
| از خریف 2006 تا ربیع 2007 | -/1052000 روپے |
| از خریف 2007 تا ربیع 2008 | -/1157200 روپے |
| از خریف 2008 تا ربیع 2009 | -/1272920 روپے |
| از خریف 2009 تا ربیع 2010 | -/1400212 روپے |
| میزان | -/5731482 روپے |

(و)درست نہ ہے۔اراضی زیر بحث کا علاقہ ریٹ مصدقہ تحصیلدار محکمہ مال چنیوٹ مبلغ -/2200 روپے فی ایکڑ سالانہ ہے جب کہ اراضی سے حاصل ہونے والے زرپٹہ کی شرح اوسط مبلغ -/3040 روپے فی ایکڑ بنتی ہے۔جو علاقائی ریٹ سے زائد ہے۔علاقائی ریٹ مصدقہ تحصیلدار محکمہ مال برفلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2009)

ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی کمرشل اراضی کی تفصیلات

*3224:جناب محمد اجمل:کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی کتنی دکانیں اور کمرشل اراضی کس کس جگہ ہے؟

(ب)یہ دکانیں اور کمرشل اراضی کن کن کو ٹھیکہ / لیز / پٹہ پر دی گئی ہے اور ان سے سالانہ کتنی رقم وصول ہوتی ہے؟

(ج)یہ دکانیں اور کمرشل اراضی کس طریق کار کے تحت لیز / پٹہ پر دی جاتی ہے اور اس کا مجاز افسر کون ہے؟

(د) کتنی دکانیں / کمرشل اراضی پر کن کن لوگوں نے کب سے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟
(ہ) یہ دکانیں / کمرشل اراضی ناجائز قابضین سے کب تک واگزار کروائی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 9 جون 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں 407 دکانات ہیں جن کی تفصیل برفلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور کمرشل اراضی نہ ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی کل 407 دکانات ہیں جو ماہوار کرایہ پر دی گئی ہیں۔ محکمہ اوقاف کو ان دکانات سے سالانہ مبلغ -/73037330 روپے آمدن ہوتی ہے جن کی تفصیل برفلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جب کہ ضلع فیصل آباد میں کوئی کمرشل اراضی نہ ہے۔

(ج) تفصیل برفلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد میں کسی دکان / کمرشل اراضی پر کسی شخص نے کوئی ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔

(ہ) چونکہ ضلع فیصل آباد میں کسی دکان / کمرشل اراضی پر کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔ اس لئے کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2009)

محکمہ اوقاف فیصل آباد کو سالانہ گرانٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*3226: جناب محمد اجمل: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف فیصل آباد کو مالی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی سالانہ رقم فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم مساجد اور درباروں کی مرمت، تعمیر پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) کتنی رقم ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے، ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کے پٹرول / ڈیزل اور مرمت پر خرچ ہوئی، ان گاڑیوں کے نمبرز اور ماڈل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 9 جون 2009)

جواب

اوقاف

(الف)

| 2007-08 | 2008-09 |
|---|---|
| -/23400000 روپے | -/27600000 روپے |

(ب)

| | |
|---|---|
| -/13950000 روپے | -/2097000 روپے |

(ج)

| | |
|---|---|
| تنخواہ -/18575568 روپے | -/16881341 روپے |
| ٹی اے / ڈی اے -/577085 روپے | -/397829 روپے |

(د)

| | |
|---|---|
| پٹرول / ڈیزل -/96021 روپے | -/71520 روپے |
| مرمت گاڑی -/10777 روپے<br>گاڑی نمبر LOR7792 | -/7305 روپے |

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2009)

ضلع فیصل آباد میں محکمہ کی زرعی زمین کی تفصیلات

*3456: چوہدری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع فیصل آباد میں کس کس جگہ زرعی زمین ہے؟

(ب) کتنی زمین بنجر غیر آباد ہے اور کتنی قابل کاشت ہے؟

(ج) کتنی زمین ٹھیکہ، لیز/پٹہ پر دی گئی ہے اس سے کتنی آمدنی ہوئی ہے؟

(د) کتنی اراضی پر کس کس نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ناجائز قابضین سے اراضی واگزار نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2009 تاریخ ترسیل 20 جون 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں کل زرعی اراضی 457 ایکڑ 1 کنال 13 مرلے ہے جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں کل اراضی 437 ایکڑ 13 کنال 8 مرلے ہے جو کہ تمام پٹہ پر دی جاتی ہے اس لئے ضلع فیصل آباد میں کوئی غیر آباد رقبہ نہ ہے بلکہ تمام کاشتہ ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں کل اراضی 437 ایکڑ 1 کنال 13 مرلے ہے جو کہ تمام پٹہ پر دی جاتی ہے سال 09-2008 کیلئے اس تمام اراضی سے محکمہ کو مبلغ 3958642/- روپے آمدن ہوئی۔

(د) ضلع فیصل آباد میں وقف اراضی پر کسی شخص کا ناجائز قبضہ نہ ہے اس لئے کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2009)

ضلع فیصل آباد میں محکمہ کی لیز پر اراضی کی تفصیلات

*3460: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی کتنی زمین کس کس موضع اور کن کن لوگوں کے پاس لیز پر ہے؟

(ب) حکومت کو سال 2006 سے آج تک اس زمین سے کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(ج) محکمہ کی کتنی زمین پر کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے وہ کتنے سال سے ناجائز قابض ہیں کیا حکومت یہ اراضی واگزار کروانے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2009 تاریخ ترسیل 20 جون 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں کل اراضی 437 ایکڑ 01 کنال 13 مرلے ہے جس کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف کو سال 07-2006ء تا 09-2008ء کے دوران مبلغ 10690603/- روپے کی آمدن ہوئی جس کی سال وار تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی کسی وقف اراضی پر کسی کا ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2009)

ضلع وہاڑی میں مسلم اوقاف کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*3481: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ مسلم اوقاف کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) اس رقبہ سے محکمہ کو سالانہ کتنی آمدنی ہوتی ہے گزشتہ پانچ سالوں کی تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2009 تاریخ ترسیل 20 جون 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ مسلم اوقاف کا کل رقبہ 69 ایکڑ 7 کنال 9 مرلے ہے۔ جو ہر سال پٹہ پر نیلام عام کیا جاتا ہے۔

(ب) رقبہ مذکورہ بالا سے محکمہ کو امسال 10-2009 کیلئے مبلغ 837600/- روپے کی آمدن زرپٹہ کی صورت میں حاصل ہوئی۔ تاہم گزشتہ پانچ سالوں کے زرپٹہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

| سال | رقم زرپٹہ |
|---|---|
| 2004-05 | 374040-00روپے |
| 2005-06 | 514899-00روپے |
| 2006-07 | 620379-00روپے |
| 2007-08 | 716972-00روپے |
| 2008-09 | 706220-00روپے |

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2009)

قرآن پاک اور اسلامیات کی لازمی تعلیم کے حصول کے لئے حکومتی اقدامات

*3691: جناب محمد محسن خان لغاری: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آئین کے آرٹیکل 31(2)(اے) میں Provided ہے کہ:-

"The State shall make the teaching of the Holy Quran and Islamic Compulsory".

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو پچھلے تین سالوں میں حکومت نے پنجاب کی سطح پر مذکورہ Objectives کو حاصل کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں- تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2009 تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) درست ہے۔

(ب) اس سوال کا تعلق محکمہ ہذا سے براہ راست نہ ہے۔ دینی مدارس میں طلباء کیلئے قرآن وسنت کی تعلیم لازمی جز ہے۔ تاہم محکمہ تعلیم حکومت پنجاب کے زیر اہتمام سکولوں

میں قرآن مجید اور اسلامیات لازمی پڑھائے جانے کے بارے میں اٹھائے گئے اقدامات کے سلسلہ میں محکمہ تعلیم حکومت پنجاب سے معلوم کیا جانا زیادہ مناسب ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2009)

ضلع حافظ آباد محکمہ کی زمین و دیگر تفصیلات

*3724: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع حافظ آباد میں اوقاف کے مزارات اور مساجد کی کتنی زمین ہے ؟

(ب) یہ زمین کس کس کو الاٹ یا ٹھیکہ پر دی گئی، الاٹ یا ٹھیکہ پر دینے کا طریقہ کار کیا ہے، تفصیل بیان کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع حافظ آباد میں مزارات / مساجد سے ملحقہ اراضی تعدادی 418 ایکڑ 1 کنال 4 مرلے ہے۔

(ب) وقف اراضی جن افراد کو لیز پر دی گئی ہے ان کی فہرست "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے محکمانہ پالیسی کی روشنی میں وقف اراضی کو لیز پر دینے کے طریقہ کار کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2009)

تکیہ سادھواں مسجد لاہور کی خستہ حالی کی تفصیلات

*3844: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی عدم توجہ سے 160 سالہ پرانی مسجد تکیہ سادھواں لاہور کی دیواروں اور چھتوں میں دراڑیں آنے کی وجہ سے تاریخ مٹنے لگی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مسجد کی لائبریری بھی خستہ حال ہو گئی اور بالآخر چھت مرمت نہ ہونے کے باعث زمین بوس ہو گئی جس سے وہاں پڑی نادر کتب اور قران پاک کے نسخے بھی ضائع ہو گئے ہیں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چند روز قبل مین ہال میں چھت کا ایک حصہ بوسیدہ ہونے کے باعث نیچے آگرا اور Linter کے سریئے صاف نظر آنے لگے اور نماز کا وقت نہ ہونے کے باعث نمازیوں کی جان بچ گئی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ اہم اور تاریخی مسجد کی مرمت وغیرہ میں غفلت کے ذمہ دار افراد کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 5 اگست 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) یہ درست ہے کہ مسجد تکیہ سادھواں جو 160 سالہ پرانی ہے اس کی دیواروں چھتوں میں دراڑیں پڑ گئی تھیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے مسجد سے ملحقہ کوئی لائبریری نہ ہے اور نہ ہی وہاں نادر کتب اور قرآن پاک کے نسخے تھے۔

(ج) درست ہے کہ مسجد تکیہ سادھواں جو کہ بہت پرانی مسجد ہے کا ایک حصہ متاثر ہوا تھا۔

(د) مسجد خستہ حال ہونے کی وجہ سے اس کی تعمیر و مرمت کے لیے رواں مالی سال 10-2009 کے بجٹ میں 1.25 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ تعمیر نو کا کام بجٹ کی منظوری کے فوراً بعد شروع کر دیا جائے گا۔ بوجہ مالی وسائل بروقت کام نہ ہونے پر محکمہ معذرت خواہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2009)

## سال2008-09، تحصیل شور کوٹ اور جھنگ کی زرعی اراضی کی الاٹمنٹ کی تفصیلات

*4121: حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)2008-09 میں تحصیل شور کوٹ اور تحصیل جھنگ میں کون کون سے زرعی رقبہ کی کس کس کو کس ریٹ پر الاٹمنٹ کی گئی ہے-الاٹی کا نام،پیشہ اور مکمل پتہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے ؟

(ب) محکمہ اوقاف کے قواعد وضوابط کے تحت مذکورہ رقبے الاٹ کرنے کی شرائط کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ موضع کوٹ دیوان میں اصل ریٹ سے انتہائی کم ریٹ پر رقبہ الاٹ کیا گیا ہے، نہ تو کوئی نیلامی کروائی گئی ہے اور نہ ہی قواعد وضوابط کی شرائط کی پابندی کی گئی ہے ؟

(د)اگر جزو(ج) کا جواب اثبات میں ہے تو اس بے ضابطگی کے مرتکب افراد، اہلکاروں اور افسران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے- مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے ؟

(تاریخ وصولی 8 اگست 2009 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) محکمہ اوقاف زرعی اراضی کو بذریعہ نیلام عام سالانہ پٹہ پر دیتا ہے الاٹمنٹ نہیں ہوتی سال 09-2008 کیلئے تحصیل شور کوٹ اور تحصیل جھنگ کی زرعی اراضیات جن جن افراد کو جس جس ریٹ پر بذریعہ نیلام عام پٹہ پر دی گئی ہیں ان کی مکمل تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف اپنے زیر تحویل وقف اراضیات کو بعد از تشہیر بذریعہ قومی اخبارات اور مقامی طور پر مشتری منادی کروانے کے بعد بذریعہ نیلام عام سالانہ پٹہ پر دیتا ہے۔ محکمانہ پالیسی کیمطابق پٹہ اراضی نیلام عام میں حاصل کرنے کے بعد پٹہ دار اسی سال (سال رواں) میں ہی موجودہ پٹہ پر ماہ دسمبر میں بذریعہ درخواست استدعا کرتے ہوئے 20 فیصد اضافہ پر زر پٹہ بااخذ رسید ادا کر کے پٹہ حاصل کر سکتا ہے اور اسی طرح اگر وہ

تیسرے سال کے لئے بھی رقبہ اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے تو حسب سابق 20 فیصد اضافہ زرپٹہ جمع کروا کر پٹہ اراضی حاصل کر سکتا ہے علاوہ ازیں اگر وہ مزید چوتھے سال اور پانچویں سال کے لیے اراضی مذکور کو پٹہ پر حاصل کرنا چاہتا ہو تو حسب سابق ماہ دسمبر میں جناب ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب کی خدمت میں استدعا کرتے ہوئے اور منظوری حاصل کرتے ہوئے 10 فیصد سالانہ اضافہ پر اراضی پٹہ حاصل کر سکتا ہے۔
تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے موضع کوٹ دیوان میں وقف اراضی 385 ایکڑ 04 کنال

، 02 مرلے پر محیط ہے جو دربار حضرت شاہ صادق نہنگ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

سے ملحقہ ہے سال 09۔2008 کیلے اس رقبہ میں سے 235 ایکڑ 2 کنال 6 مرلے بذریعہ

نیلام عام پٹہ پر دیا گیا۔ جس سے مبلغ۔/527450 روپے وصول ہوئے۔ سال

08۔2007 میں زرپٹہ مبلغ 475600 روپے وصول ہوا۔ اس طرح سال

08۔2007 کی نسبت سال 09۔2008 میں مبلغ۔/51850 روپے اضافہ ہوا۔

جبکہ بقیہ رقبہ 150 ایکڑ 1 کنال 16 مرلے جو کہ 4 لاٹوں پر مشتمل ہے یہ چاروں

لاٹیں 09۔2008 میں ناجائز کاشت ہوئیں ان میں لاٹ نمبر 3۔2 بر رقبہ 67 ایکڑ

7 کنال 15 مرلے ناجائز کاشتہ محمود عالم ولد محمد الیاس ساکن مکان نمبر 12 گلی

نمبر 2 گوبند پورہ ٹوبہ ٹیک سنگھ سے مبلغ۔/105502 روپے سال 09۔2008 کی

وصول ہو چکی ہے اور باقی رقبہ تعدادی 82 ایکڑ 2 کنال 1 مرلہ کے ناجائز کاشتہ محمد اسحاق

ولد احمد خاں ساکن موضع کوٹ دیوان تحصیل شورکوٹ، حاجی سلطان ولد محمد بخش ساکن

موضع میرک، تحصیل شورکوٹ اور محمد اکبر علی ولد احمد علی ساکن تحصیل و ضلع چنیوٹ

کے خلاف مبلغ۔/190700روپے کی وصولی کیلئے ڈیمانڈ کی منظوری کا معاملہ مورخہ 15-06-2009 کو ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو جھنگ کو تحریر کیا گیا تھا جو تاحال زیر کارروائی ہے۔ مینجر اوقاف شورکوٹ نے یکم جنوری 2010 اور 7 جنوری 2010 دفتر ڈسٹرکٹ ریونیو جھنگ سے رابطہ کیا ہے لیکن تاحال ڈیمانڈ قائم نہ ہوئی ہے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو جھنگ کی طرف سے ڈیمانڈ قائم ہونے کے بعد وصولی عمل میں لائی جائے گی۔ تاہم ایسے افراد جنہوں نے تین سے زائد لاٹیں لیں ان کی نیلامی کی شفافیت کا جائزہ لینے کیلئے ناظم اعلیٰ اوقاف نے تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ ایسے افراد کی تحقیقات ایک ماہ کے اندر مکمل کرالی جائیں گی۔ تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تحقیقات مکمل ہونے پر جو افراد بے ضابطگی کے مرتکب پائے گئے ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2010)

ضلع وہاڑی میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل درباروں اور مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4163: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل دربار اور مساجد کتنی ہیں اور کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب) ان مساجد / درباروں کے نام اور ان سے ملحقہ کتنی اراضی / دوکانیں کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ج)ان درباروں کی سالانہ آمدن اور اخراجات سال 08-2007 اور 09-2008 کی تفصیل بتائیں؟

(د)ان دو سالوں کے دوران ان درباروں اور مساجد کی تعمیر و مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے، تفصیل دربار اور مسجد وائز بتائیں؟

(ہ) کتنی مساجد کی حالت خطرناک ہے اور ان کی از سر نو کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2009 تاریخ ترسیل 14 ستمبر 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع وہاڑی میں کل 17 مزارات اور 7 مساجد ہیں جن میں سے 3 مزارات کیساتھ ملحقہ ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ دربار حضرت چاولی مشائخ وملحقہ جامع مسجد چک نمبر EB/317 تحصیل بوریوالہ ضلع وہاڑی

2۔ دربار حضرت سید شاہ شکور چک نمبر EB/317 بوریوالہ

3۔ دربار حضرت سلطان فلک شیر چک نمبر EB/333 بوریوالہ

4۔ دربار حضرت ابو بکر وراق موضع دہلو تحصیل میلسی ضلع وہاڑی

5۔ دربار حضرت عنائیت شاہ ولی چک نمبر EB/517 بوریوالہ

6۔ دربار حضرت محمود شاہ بخاری موضع ملکو تحصیل میلسی ضلع وہاڑی

7۔ دربار حضرت داناابرہیم چک نمبر EB/553 تحصیل و ضلع وہاڑی

8۔ کنواں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر واقع چک نمبر EB/317 بوریوالہ

9۔ دربار حضرت فتح شاہ بخاری وملحقہ جامع مسجد چک نمبر 47KB بوریوالہ

10۔ دربار حضرت گودڑ امام موضع گوٹ ہرو تحصیل میلسی ضلع وہاڑی

11۔ دربار حضرت کریم شاہ موضع تجوانہ تحصیل و ضلع وہاڑی

12۔ دربار حضرت مخدوم زکریا سلطان موضع پیر شاہ تحصیل میلسی ضلع وہاڑی

13۔ دربار حضرت شیخ محمد فاضل وملحقہ جامع مسجد چک نمبر EB/98 بوریوالہ

14۔دربار حضرت نادر ولی موضع لکھا تحصیل و ضلع وہاڑی

15۔دربار حضرت شیرن شیر المعروف کھائی پیر تحصیل میلسی

16دربار حضرت سخی احمد یار المعروف میاں پکھی چک نمبر EB/176 تحصیل و ضلع وہاڑی

17۔دربار حضرت نور شاہ غازی المعروف ٹلاں والی سرکار چک EB/128 بوریوالہ

مساجد:

1۔جامع مسجد غلہ منڈی بوریوالہ شہر

2۔جامع مسجد ڈی بلاک بوریوالہ شہر

3۔جامع مسجد گگو منڈی مین بازار تحصیل بوریوالہ

4۔جامع مسجد غلہ منڈی تحصیل ضلع وہاڑی۔

(ب)

| نام دربار | رقبہ | دکانات |
|---|---|---|
| 1۔دربار حضرت چاولی مشائخ وملحقہ جامع مسجد | کوئی زرعی رقبہ نہ ہے | 31 |
| 2۔دربار حضرت سید شاہ شکور | ایضا | ۔ |
| 3۔دربار حضرت سلطان فلک شیر | ایضا | ۔ |
| 4۔دربار حضرت ابو بکر وراق | ایضا | ۔ |
| 5۔دربار حضرت عنائیت شاہ ولی | 2ایکڑ4کنال | ۔ |
| 6۔دربار حضرت محمود شاہ بخاری | کوئی زرعی رقبہ نہ ہے | ۔ |
| 7۔دربار حضرت داناابرہیم | ایضا | ۔ |
| 8۔کنواں حضرت بابافرید الدین گنج شکر | ایضا | ۔ |
| 9۔دربار حضرت فتح شاہ بخاری وملحقہ جامع مسجد | ایضا | 13 |

| | | |
|---|---|---|
| 10۔دربار حضرت گودڑامام | ایضا | 2 |
| 11۔دربار حضرت کریم شاہ | ایضا | ۔ |
| 12۔دربار حضرت مخدوم زکریا سلطان | ایضا | ۔ |
| 13۔دربار حضرت شیخ محمد فاضل وملحقہ جامع مسجد | ایضا | ۔ |
| 14۔دربار حضرت نادر ولی | ایضا | ۔ |
| 15۔دربار حضرت شیرن شیر | ایضا | ۔ |
| 16دربار حضرت سخی احمد یار | ایضا | ۔ |
| 17۔دربار حضرت نور شاہ غازی | ایضا | ۔ |

مساجد:

| | | |
|---|---|---|
| 1۔جامع مسجد غلہ منڈی بوریوالہ | ایضا | 10 |
| 2۔جامع مسجد ڈی بلاک بوریوالہ | ایضا | 15رہائشی14کمرشل |
| 3۔جامع مسجد گگو منڈی | ایضا | 26 |
| 4۔جامع مسجد غلہ منڈی وہاڑی | ایضا | 28 |
| میزان | 2ایکڑ4کنال | 139 |

(ج)

| نام مزار | آمدن 2007۔08 | خرچ 2007۔08 | آمدن 2008۔09 | خرچ 2008۔09 |
|---|---|---|---|---|
| 1۔دربار حضرت چاولی مشائخ | 5187181 | 1298443 | 4908959 | 1454789 |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 2۔دربار حضرت سید شاہ شکور | 163984 | 82707 | 187064 | 96636 |
| 3۔دربار حضرت سلطان فلک شیر | 428792 | 127209 | 505745 | 139966 |
| 4۔دربار حضرت ابو بکر وراق | 303696 | 67827 | 370989 | 89165 |
| 5۔دربار حضرت عنائیت شاہ ولی | 153000 | | 184000 | |
| 6۔دربار حضرت محمود شاہ بخاری | 25001 | | 31010 | |
| 7۔دربار حضرت داناابرہیم | 314993 | 108009 | 373922 | 126973 |
| 8۔کنواں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر | 221333 | 82202 | 258504 | 106011 |
| 9۔دربار حضرت فتح شاہ بخاری | 342215 | 225328 | 483275 | 252106 |
| 10۔دربار حضرت گودڑامام | 113820 | | 126820 | |
| 11۔دربار حضرت کریم شاہ | 210000 | | 243600 | |
| 12۔دربار حضرت مخدوم زکریاسلطان | 247029 | 111421 | 292864 | 132926 |
| 13۔دربار حضرت شیخ محمد فاضل | 357263 | 394690 | 425654 | 385626 |
| 14۔دربار حضرت نادر ولی | 180500 | | 198600 | |
| 15۔دربار حضرت شیرن شیر | 232791 | 88671 | 264776 | 103746 |
| 16دربار حضرت سخی احمد یار | 139604 | 102358 | 168518 | 98732 |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 17۔دربار حضرت نور شاہ غازی | 130126 | 101889 | 155747 | 96061 |
| میزان | 8751328 | 2790754 | 9180047 | 3082737 |

(د)

| نام مزار / مسجد | اخراجات 2007۔08 | 2008۔09 |
|---|---|---|
| 1۔دربار حضرت چاولی مشائخ وملحقہ جامع مسجد | 1459400 | 3716000 |
| 2۔دربار حضرت سید شاہ شکور | 67000 | |
| 3۔دربار حضرت سلطان فلک شیر | 76700 | 56300 |
| 4۔دربار حضرت ابو بکر وراق | | |
| 5۔دربار حضرت عنائیت شاہ ولی | | |
| 6۔دربار حضرت محمود شاہ بخاری | | |
| 7۔دربار حضرت داناابر ہیم | | |
| 8۔کنواں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر | | |
| 9۔دربار حضرت فتح شاہ بخاری وملحقہ جامع مسجد | | |
| 10۔دربار حضرت گودڑ امام | | |
| 11۔دربار حضرت کریم شاہ | | |
| 12۔دربار حضرت مخدوم زکریا | | |
| 13۔دربار حضرت شیخ محمد فاضل وملحقہ جامع مسجد | 4436000 | 9552700 |
| 14۔دربار حضرت نادر ولی | | |
| 15۔دربار حضرت شیرن شیر | 61500 | 83800 |

| | | |
|---|---|---|
| 16دربار حضرت سخی احمد یار | | |
| 17۔دربار حضرت نور شاہ غازی | | |
| میزان | 6100600 | 13408800 |

(ہ)

| نام مساجد | کیفیت |
|---|---|
| 1۔جامع مسجد غلہ منڈی بوریوالہ | مسجد ہذا کی حالت تسلی بخش ہے |
| 2۔جامع مسجد ڈی بلاک بوریوالہ | مسجد ہذا کی مجموعی حالت تسلی بخش ہے البتہ مسجد کے ہال کی چھت میں دراڑ پڑی ہے اور مین گیٹ کی مرمت ہونا باقی ہے۔ |
| 3۔جامع مسجد گگو منڈی | مسجد ہذا کی حالت تسلی بخش ہے |
| 4۔جامع مسجد غلہ منڈی وہاڑی | مسجد ہذا کی حالت تسلی بخش ہے |
| 5۔جامع مسجد دربار حضرت دیوان چاولی مشائخ | مسجد ہذا زیر تعمیر اور زیر مقدمہ ہے |
| 6۔جامع مسجد دربار حضرت فتح شاہ بخاری | مسجد ہذا کی حالت تسلی بخش ہے۔البتہ وضو خانہ کا کام ہونا باقی ہے |
| 7۔جامع مسجد دربار حضرت شیخ فاضل | مسجد ہذا کی حالت تسلی بخش ہے |

مرمت کا کام سال 10۔2009 میں کرایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2010)

ضلع وہاڑی میں محکمہ اوقاف کے زرعی رقبہ کی تفصیلات

*4167: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ اوقاف کا زرعی رقبہ کتنا اور کس کس جگہ واقع ہے؟

(ب) کتنا رقبہ آباد اور کتنا بنجر پڑا ہے؟

(ج) کتنا زرعی رقبہ ٹھیکہ / لیز / پٹہ پر دیا گیا ہے، اس سے سالانہ کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(د)لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر یہ زرعی رقبہ دینے کا طریقہ کار کیا ہے اور یہ کس کی نگرانی میں دیا جاتا ہے؟

(ہ) کتنے رقبہ پر کن کن افراد نے کب سے قبضہ کر رکھا ہے، قابضین کے نام، پتہ جات اور رقبہ کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2009 تاریخ ترسیل 14 ستمبر 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف)

| نام وقف اراضی | محل وقوع | رقبہ تعدادی مرلہ۔ کنال۔ ایکڑ |
|---|---|---|
| 1۔ وقف اراضی درس گاہ سروریہ اسلامیہ | چک محمد شاہ تحصیل میلسی ضلع وہاڑی | 40۔04۔00 |
| 2۔ وقف اراضی موضع آرے پور | موضع آرے پور تحصیل میلسی ضلع وہاڑی | 16۔01۔06 |
| 3۔ وقف اراضی جیسل | موضع جیسل تحصیل میلسی ضلع وہاڑی | 03۔02۔16 |
| 4۔ وقف اراضی 62/KB | چک 62/KB تحصیل میلسی ضلع وہاڑی | 02۔00۔00 |
| 5۔ وقف اراضی ملک وائن | موضع ملک وائن تحصیل میلسی ضلع وہاڑی | 01۔01۔11 |
| 6۔ وقف اراضی 40/KB | چک 40/KB تحصیل بوریوالہ ضلع وہاڑی | 03۔01۔06 |
| 7۔ وقف اراضی دربار | چک 517/EB تحصیل بوریوالہ | 02۔04۔00 |

| | | |
|---|---|---|
| حضرت عنایت شاہ ولی | ضلع وہاڑی | |
| 8۔ وقف اراضی آرے وائن | موضع آرے وائن تحصیل میلسی ضلع وہاڑی | 01۔02۔00 |
| | میزان: | 68۔02۔19 |

(ب) سارا زرعی رقبہ آباد ہے۔

(ج) سال 10۔2009 کیلئے پٹہ پر دیئے گئے وقف زرعی رقبہ اور سالانہ آمدن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

| نام وقف املاک | رقبہ تعدادی مرلہ۔ کنال۔ ایکڑ | زرپٹہ سال 10۔2009 |
|---|---|---|
| 1۔ وقف اراضی درس گاہ سروریہ اسلامیہ | 40۔04۔00 | 506300/۔ |
| 2۔ وقف اراضی موضع آرے پور | 16۔01۔06 | 240000/۔ |
| 3۔ وقف اراضی جیسل | 03۔02۔16 | 35300/۔ |
| 4۔ وقف اراضی 62/KB | 02۔00۔00 | 7600/۔ |
| 5۔ وقف اراضی ملک وائن | 01۔01۔11 | 17000/۔ |
| 6۔ وقف اراضی 40/KB | 03۔01۔06 | 19400/۔ |
| 7۔ وقف اراضی دربار حضرت عنایت شاہ ولی | 02۔04۔00 | 12000/۔ |
| 8۔ وقف اراضی آرے وائن | 01۔02۔00 | نیلام نہیں ہوئی خالی ہے |
| میزان | 68۔06۔19 | 837600/۔ |

(د)وقف پراپرٹیز ایڈمنسٹریشن رولز2002 کے سیکشن 7 کے تحت وقف زرعی رقبہ کو نیلام عام کیلئے ماہ جنوری میں قومی اخبارات میں اشتہار شائع کرواکر اور مقامی طور پر وسیع تر مشتری منادی کے بعد ماہ فروری میں زیر نگرانی ڈسٹرکٹ مینجر اوقاف، ڈسٹرکٹ خطیب نمائندہ صدر دفتر لاہور، نمائندہ زونل دفتر اور ضلع / تحصیل انتظامیہ نیلام کیا جاتا ہے۔ بعد از نیلام سابقہ سال سے لیز کی رقم میں 20%اضافہ ہونے کی صورت میں منظوری دینے کا اختیار زونل ناظم اوقاف کو حاصل ہے۔10% سے زائد اور 20% سے کم اگر اضافہ ہو تو لیز کی منظوری دینے کا اختیار ڈائریکٹر اسٹیٹ اوقاف پنجاب کو حاصل ہے۔ جبکہ 10% سے کم کی منظوری دینے کا اختیار جناب چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب کو ہے۔

(ہ)مذکورہ وقف رقبہ پر کسی بھی فرد نے ناجائز قبضہ نہ کر رکھا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2010)

ضلع گوجرانوالہ، محکمہ کی زرعی اراضی و دیگر تفصیلات

*4628: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ اوقاف کی کتنی زرعی اور شہری اراضی کس کس جگہ کتنی کتنی ہے؟

(ب)اس اراضی سے سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے؟

(ج) کتنی اراضی پٹہ / لیز / ٹھیکہ پر ہے؟

(د) کتنی اراضی بنجر کس کس موضع میں پڑی ہوئی ہے؟

(ہ) کتنی اراضی پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیراوقاف

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ کی 549ایکڑ 04کنال 14مرلے زرعی اور 3کنال 14مرلے شہری اراضی ہے تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس اراضی سے سالانہ مبلغ۔/4557896روپے آمدن ہو رہی ہے

(ج) محکمہ کی 511ایکڑ 03کنال اراضی لیز/ٹھیکہ پر ہے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں کوئی وقف اراضی بنجر کے زمرہ میں نہ آتی ہے۔

(ہ) دربار حضرت حسین شاہ موضع گھنیاں سے ملحقہ 57کنال 10مرلے پر لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25جنوری 2010)

ضلع گوجرانوالہ میں دربار اور مساجد کی تعداد ودیگر تفصیلات

*4629: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ محکمہ اوقاف کے دربار اور مساجد کے نام اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان درباروں اور مساجد کی سال 08-2007اور 09-2008کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ان درباروں اور مساجد کی مرمت ودیکھ بھال پر ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) ان دربارں اور مساجد سے ملحقہ کتنی دوکانیں ہیں؟

(ہ) ان دربارں سے ملحقہ زرعی اراضی کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 29اکتوبر 2009تاریخ ترسیل 15دسمبر 2009)

جواب

وزیراوقاف

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں 13 عدد دربار اور 10 عدد مساجد ہیں تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان درباروں اور مساجد کی سال 08۔2007ء میں آمدن 4680159/- روپے اخراجات۔ 2534887 روپے اور جبکہ سال 09۔2008ء میں آمدن۔ 5890117/- روپے اور اخراجات مبلغ 3132200/- روپے ہیں تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان درباروں اور مساجد کی مرمت وغیرہ پر سال 08۔2007ء میں مبلغ 113000/- روپے جبکہ سال 09۔2008ء میں مبلغ۔ 1098950/- روپے خرچ ہوئے تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان درباروں اور مساجد سے ملحقہ 74 عدد دکانات ہیں۔

(ہ) ان درباروں سے ملحقہ 430 ایکڑ 5 کنال 4 مرلے زرعی اراضی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2010)

## لاہور میں دربار حضرت داتا گنج بخش کے فنڈز سے غریبوں کو دی جانے والی امداد کی تفصیلات

*4638: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور کی آمدن میں سے جہیز فنڈ کی مد میں غریب لوگوں کو رقم فراہم کی جاتی ہے؟

(ب) 2008 سے لیکر آج تک اس فنڈ میں سے کتنے گھرانوں کو جہیز کے لئے رقم دی گئی؟

(ج) اس فنڈ سے جہیز حاصل کرنے کا طریقہ کار کیا ہے نیز کن شرائط کے تحت یہ فنڈ دیا جاتا ہے؟

(د) جہیز فنڈ کے علاوہ دربار کی آمدن سے کس کس مد میں غریبوں کی امداد کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر واوقاف

(الف)جی ہاں۔

(ب)2008ء سے اب تک 510 مستحق بچیوں میں جہیز فنڈ تقسیم کیا گیا ہے۔

(ج)جہیز کمیٹی کے متفقہ فیصلے کے مطابق جہیز فنڈ کے حصول کو انتہائی آسان بنایا گیا ہے۔ کمیٹی کی طرف سے جاری شدہ ایک فارم پر مطلوبہ کوائف درج کر کے جمع کروانے سے مستحقین جہیز فنڈ کے لیے اپلائی کر سکتے ہیں۔ ہر ماہ کے پہلے پیر کو دفتری اوقات کار میں درخواستیں وصول کی جاتی ہیں جو معزز ممبران جہیز کمیٹی برائے انکوائری آپس میں تقسیم کر لیتی ہیں اور بعد از انکوائری منظور شدہ درخواست دہندگان کو جہیز کمیٹی کی میٹنگ کے دوران جہیز فنڈ کی ادائیگی بذریعہ چیک کر دی جاتی ہے۔ جہیز فنڈ کے حصول کے لیے فارم منسلک ہے جس کی پشت پر جملہ شرائط بھی درج ہیں۔

(د)جہیز فنڈ کے علاوہ دربار کی آمدن سے امداد کے لیے صرف بیوگان سجادہ نشینان داتا دربار کو ماہانہ بنیاد پر وظیفہ دیا جاتا ہے کوئی اور مد مختص شدہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2010)

لاہور۔دربار کمیٹی کے ممبران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4639: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور کی دربار کمیٹی کے ممبران کے نام کیا ہیں؟

(ب)ان ممبران میں کتنے پرائیویٹ اور کتنے سرکاری ملازم ہیں؟

(ج)2008 سے آج تک دربار کی سالانہ آمدن اور اخراجات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د)اس عرصہ کے دوران دربار کمیٹی کی معرفت اس دربار کے کون کون سے کام مکمل ہوئے؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف)امور مذہبیہ کمیٹی داتا دربار کے ممبران کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| 1 | جناب سینٹر محمد اسحاق ڈار | چیئرمین |
| 2 | جناب سہیل ضیاء بٹ | ممبر |

| | | |
|---|---|---|
| 3 | جناب میاں محمد طارق شفیع | ممبر |
| 4 | جناب حاجی محمد شفیع | ممبر |
| 5 | جناب ملک محمد پرویز | ممبر |
| 6 | جناب محمد افضل جنجوعہ | ممبر |
| 7 | جناب بلال یٰسین | ممبر |
| 8 | جناب میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن | ممبر |
| 9 | جناب حاجی محمد یعقوب | ممبر |
| 10 | جناب عزیز الرحمن چن | ممبر |
| 11 | جناب حاجی منیر احمد | ممبر |
| 12 | جناب شیخ شفیق ریاض | ممبر |
| 13 | جناب محمد شریف | ممبر |
| 14 | جناب میاں محمد سعید | ممبر |
| 15 | جناب ہمایوں بٹ | ممبر |
| 16 | جناب میاں امجد مجید | ممبر |
| 17 | جناب حاجی محمد اعظم | ممبر |
| 18 | جناب راجہ محمد یوسف قادری | ممبر |
| 19 | جناب ملک محمد اکرم | ممبر |
| 20 | جناب پیر سید ناظم حسین شاہ | ممبر |
| 21 | جناب ناصر خان ناصری | ممبر |
| 22 | جناب عتیق الرحمن | ممبر |
| 23 | جناب ملک اعجاز اشرف | ممبر |
| 24 | جناب راؤ فضل الرحمن | ایڈمنسٹریٹر / ممبر / سیکرٹری |

(ب)ان ممبران میں سے صرف ایک ممبر / سیکریٹری سرکاری ملازم ہیں جبکہ دیگر تمام ممبران پرائیویٹ ہیں۔

(ج)2008سے آج تک دربار کی سالانہ آمدن واخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

یکم جنوری31دسمبر2008ء:

آمدن:۔/183572385روپے

اخراجات:۔/32109681روپے

یکم جنوری تا30نومبر2009:

آمدن:166658724روپے

اخراجات:۔/47706338روپے

یکم جنوری2008تا30نومبر2009مجموعی آمدن:

مبلغ۔/350231109روپے

یکم جنوری2008تا30نومبر2009مجموعی اخراجات:

مبلغ۔/79816019روپے

(د)دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں تعمیر ومرمت کے جملہ امور کے لیے باقاعدہ شعبہ انجینئرنگ قائم شدہ ہے جوایس ڈی او کی زیر نگرانی اور ایڈمنسٹریٹر اوقاف داتا دربار کے ماتحت کام کرتا ہے جبکہ محکمہ اوقاف پنجاب کاایک ڈائریکٹوریٹ شعبہ انجینئرنگ سے متعلقہ امور کی فنی جانچ اور پرکھ کے علاوہ آرکیٹیکچر،ڈیزائن، تخمینہ جات اور دیگر ضروری امور کی دیکھ بھال کرتا ہے امور مذہبیہ کمیٹی داتا دربار کاان معاملات میں صرف مشاورت کی حد تک عمل دخل ہوتا ہے۔

دربار شریف میں عرصہ2008تاحال انجام پانے والے تعمیر ومرمت کے مندرجہ ذیل امور ہیں:

سال09۔2008

1۔مرمتACپلانٹ

2۔مرمتACپلاٹ

3۔خصوصی مرمت سماع ہال

4۔مرمت آرکیڈلیڈیز سائیڈ

5۔ خصوصی مرمت آرکیڈ مسجد

6۔ سالانہ مرمت یونٹ نمبر 1ملحقہ داتادربار

7۔ خصوصی مرمت HKWداتادربار

8۔ خصوصی مرمت داتادربار

9۔ خصوصی مرمت داتادربار( باؤنڈری وال پلستر وغیرہ)

10۔ خصوصی مرمت داتادربار(تہہ خانہ مسجد غربی ہال)

11۔ خصوصی مرمت داتادربار(تبدیلی ٹیوب لائٹس)

12۔ خصوصی مرمت داتادربار(مرمت غلام گردش)

13۔ خصوصی مرمت داتادربار(سالانہ مرمت رنگ وروغن)

سال10۔2009

1۔ خصوصی مرمت کام بجلی

2۔ خصوصی مرمت رہائش گاہ خطیب داتادربار

3۔مرمت سلور پائپ

4۔ پائپ واٹر سپلائی

5۔ خصوصی مرمت تنور

6۔ خصوصی مرمت ٹائلٹ

7۔ خصوصی مرمت ٹربائن

8۔ خصوصی مرمت رہائش گاہ امام داتادربار

9۔ سپلائی سوئی گیس ومرمت جامعہ ہجویریہ داتادربار

(تاریخ وصولی جواب25جنوری2010)

لاہوردربار حضرت مادھو لال حسین کا رقبہ وآمدن کی تفصیلات

*4679: محترمہ نسیم لودھی: کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

دربار حضرت مادھولال حسین باغبانپورہ لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے نیز اس دربار سے سال 2008ء کے دوران کتنی آمدنی ہوئی اور یہ آمدنی دربار کے کن کن کاموں پر خرچ ہوتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر اوقاف

دربار حضرت مادھولال حسین کا کل وقف رقبہ 35 کنال 17 مرلے اور 17 مربع فٹ ہے۔ سال 09-2008 کے دوران دربار شریف اور ملحقہ مسجد سے آمدن واخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

آمدن۔/2368769 روپے

اخراجات

| | |
|---|---|
| 1۔ تنخواہ عملہ دربار و مسجد (خطیب/امام، مدرس، موذن/خادم، نگران مالی، سیکورٹی گارڈ اور خاکروب) | ۔/433716 روپے |
| 2۔ سالانہ عرس مبارک | ۔/200000 روپے |
| 3۔ خرید صف و ختم القرآن | ۔/276203 روپے |
| 4۔ خرچہ عملہ ڈسپنسری وادویات وغیرہ | ۔/511948 روپے |
| 5۔ ادائیگی بل بجلی | ۔/565107 روپے |
| میزان | ۔/1986974 روپے |

(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2010)

لاہور
4 فروری 2010

مقصود احمد ملک
سیکرٹری